بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۵ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ، ۲۹ احسان ۱۳۵۰ ہش، ۲۹ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

75

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸؍ احسان ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گھوڑا گلی (مری ہلز) سے محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۲۷؍ احسان کی رپورٹ میں مطلع فرماتے ہیں :-

"کل حضور اقدس کو دوران سر کی تکلیف رہی۔ آج طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمدللہ"۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۸؍ احسان محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق کل رات راولپنڈی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یرقان کی تکلیف میں آہستہ آہستہ کمی ہو رہی ہے۔ درد بھی نسبتاً کم ہے مگر بخار بدستور ہے رات کو تیز ہو جاتا ہے اور دن کو سو اور ایک سو ایک تک رہتا ہے ٹیسٹ ابھی مکمل نہیں ہوئے۔ مکمل ہونے پر کل علاج یا اپریشن کا فیصلہ ہوگا۔

احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۶؍ احسان کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ منعقد ہوا کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو کہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی بعد ازاں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے حقیقت نبوت کے موضوع پر اور محترم سید جواد علی صاحب سابق مبلغ امریکہ نے "شہد کے فوائد کا تذکرہ قرآن مجید اور احادیث میں" کے موضوع پر اپنے اہم تحقیقی مقالے پڑھے۔ ہر دو نہایت مفید اور جامع تقاریر کے بعد محترم صدر صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے احمدی احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ شہد کی تحقیق کی طرف خاص طور پر توجہ دیں آخر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی صحت یابی کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔ اجتماعی دعا پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے ہاتھ میں صرف دُعا کا ہی ہتھیار ہے۔ اسی سے ساری عقدہ کشائیاں ہوتی ہیں

جو دعا کرتا ہے وہ کبھی محروم نہیں رہتا بشرطیکہ سچّا اخلاص دل میں موجود ہو۔

"ساری عقدہ کشائیاں دُعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے صرف ایک دُعا کا آلہ ہی ہے۔ جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے۔ ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے بس میں ایک ذرّہ بھر بھی نہیں ہے مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صہ ۱۷۱)

"دیکھو تم لوگ کچھ محنت کر کے کھیت تیار کرتے ہو تو فائدہ کی اُمید ہوتی ہے۔ اسی طرح پیرا من کے دن محنت کے لئے ہیں۔ اگر اب خدا کو یاد کرو گے تو اس کا مزہ پاؤ گے ...... اگر دعائیں کرو گے تو وہ کریم رحیم خدا احسان کرے گا۔ دیکھو اب تم کام کرتے ہو۔ اپنی جانوں اور اپنے کنبہ پر رحم ...... کرتے ہو۔ بچوں پر تمہیں رحم آتا ہے جس طرح اب اُن پر رحم کرتے ہو۔ یہ بھی ایک طریق ہے کہ نمازوں میں اُن کے لئے دعائیں کرو۔ رکوع میں بھی دُعا کرو۔ پھر سجدہ میں دعا کرو .... جو دُعا کرتا ہے وہ محروم نہیں رہتا۔ یہ کبھی ممکن نہیں ہے کہ دعائیں کرنیوالا غافل پلید کی طرح مارا جاوے۔ اگر ایسا نہ ہو تو خدا کبھی پہچانا ہی نہ جاوے۔ وہ اپنے صادق بندوں اور غیروں میں امتیاز کر لیتا ہے۔ ایک پکڑا جاتا ہے۔ دوسرا بچایا جاتا ہے غرض ایسا ہی کرو تاکہ پورے طور پر تم میں سچّا اخلاص پیدا ہو جائے۔"

(ملفوظات جلد ۳ صہ ۲۶۱ تا ۲۶۶)

ایک شخص نے اپنے والد کے متعلق کہا کہ میں اُن کے لئے دُعا کیا کرتا ہوں اور حضور کو بھی لکھا کرتا ہوں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ

توجہ سے دُعا کرو۔ باپ کی دُعا بیٹے کے واسطے اور بیٹے کی باپ کے واسطے قبول ہوا کرتی ہے۔ اگر آپ بھی توجہ سے دُعا کریں تو اس وقت ہماری دُعا کا بھی اثر ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ۲ صہ ۱۸۸)

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ
عُہدہ داران کی توجّہ کے لئے

جماعت ہائے احمدیہ کے عہدہ داران بہت خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو خدمت دین کی سعادت عطا فرما رکھی ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کا شکریہ اس رنگ میں ادا کر سکتے ہیں کہ جو ذمہ داری آپ پر ڈالی گئی ہے اُسے سرانجام دینے کے لئے رات دن کوشاں رہیں۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے سلسلہ میں آپ کی یہ ذمہ داری تھی کہ وعدہ کنندگان کے وعدوں کا ۲/۳ اس وقت تک وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جاتا۔ اگر اس میں معمولی سے معمولی کمی بھی رہ جائے تو آپ کی ذمہ داری ختم نہیں ہوتی۔ پس جائزہ لیجئے اور کمی کو پورا کر کے اپنا قدم اور آگے بڑھائیے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نُصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ر احسان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاشرہ کی اصلاح سے متعلق ایک توجّہ طلب امر

آج کل نشہ آور ادویہ کی غلط تقسیم کے بارہ میں بہت لے دے ہو رہی ہے۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن لاہور نے الزام لگایا ہے کہ دوا فروش نشہ آور ادویہ کوکین، پیتھیڈین، مارفین وغیرہ کو غیر قانونی طور پر ان لوگوں کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں جو اس قسم کے نشوں کے عادی ہیں اور وہ مریض جن کے لئے ڈاکٹر کے تجویز کردہ نسخہ کے مطابق ان میں سے کسی دوائی کا استعمال ضروری ہو وہ ان سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اور کسی مریض کا دوا سے محروم ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ گویا اسے علاج سے ہی محروم کر دیا گیا ہے۔ اس کے بالمقابل کیمسٹس ایسوسی ایشن کا دعویٰ یہ ہے کہ کوئی دوا فروش بھی ڈاکٹری نسخہ کے بغیر اس قسم کی ادویہ فروخت نہیں کرتا اور ان کی فروخت کا رجسٹر میں باقاعدہ اندراج کیا جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں طرفین کی طرف سے ایک دوسرے پر بے قاعدگیوں اور بے ضابطگیوں کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ "پاکستان ٹائمز" کو بھی اپنے ۲۲ر جون کے شمارہ میں نشہ آور ادویہ کی فروخت میں بے قاعدگیوں کے ارتکاب پر ایک اداریٰ نوٹ لکھنا پڑا ہے۔ اخبار مذکور نے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اور کیمسٹس ایسوسی ایشن کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی کی بجائے سر جوڑ کر بیٹھیں اور بعض ایسی پابندیاں از خود اپنے اوپر عائد کریں کہ جن کے نتیجہ میں اصل اور حقیقی مریضوں کے لئے نسخوں میں حسب ضرورت نشہ آور ادویہ تجویز کرنے اور پھر ان ادویہ کا صرف ایسے مریضوں کے ہاتھ ہی فروخت ہونے کا خاطر خواہ اور تسلی بخش انتظام ہو سکے اور اس بارہ میں مروجہ قانون کا پورا پورا احترام بجا ہونے سے ہر قسم کی بے قاعدگیوں، بے ضابطگیوں اور خلاف ورزیوں کا کلّی طور پر سدّباب ہو سکے۔

اس میں شک نہیں نشہ آور ادویہ کا ڈاکٹروں کے تجویز کردہ نسخوں کے مطابق حسب ضرورت صرف اور صرف اصل اور حقیقی مریضوں کے لئے ہی مہیا ہونا ضروری ہے ورنہ علاج کے سلسلہ میں بہت سی قباحتیں پیدا ہونے کا احتمال ہے لیکن ہمارے نزدیک اس معاملہ کا ایک اور پہلو بھی ہے جس کی طرف نہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے کوئی توجہ دی ہے اور نہ کیمسٹس ایسوسی ایشن نے اور نہ ہی معاشرہ کے کسی اور طبقہ نے۔ وہ اہم اور بنیادی پہلو یہ ہے کہ نشہ آور ادویہ سے متعلق یہ شکایت اس لئے پیدا ہوئی ہے کہ معاشرہ میں ان ادویہ کو محض نشہ کے طور پر استعمال کرنے والوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔ جب تک اس امر کا انتظام نہیں کیا جائے گا کہ لوگ مختلف قسم کے نشوں کے عادی نہ بنیں اور ایسی ادویہ کے ناجائز استعمال کے ذریعہ اپنا نشہ پورا کرنے سے باز رہیں اس وقت تک ان ادویہ کی فروخت وغیرہ کے سلسلہ میں بے ضابطگیوں کا خاطر خواہ طریق پر سدّباب ممکن نہ ہوگا۔ اصل اور بنیادی خرابی کو دور کئے بغیر نتیجہ کے طور پر پیدا ہونے والی خرابیوں کو دور کرنے کی مساعی کبھی بار آور نہیں ہو سکتیں۔ ان مساعی پر تو وہی مثل صادق آئے گی کہ ہم مچھر تو چھانتے ہیں اور اونٹ نگل جانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اصل مسئلہ جس کا حل ہونا ضروری ہے یہ ہے کہ معاشرہ میں سے منشی اشیاء اور نشہ آور ادویہ کے عادتاً استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکا جائے۔ اس رجحان کا بڑھنا ایک انتہائی سنگین مسئلہ ہے اور اس کو حل کرنے کی ذمہ داری اثر و رسوخ رکھنے والے ان تمام طبقوں پر عاید ہوتی ہے جو معاشرہ کی اخلاقی اصلاح کے ذمہ دار ہیں۔ توجہ طلب امر یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے باوجود کہ (نَهَىٰ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَّمُفْتِرٍ) تمام چیزیں جو نشہ لانے والی یا سستی پیدا کرنے والی ہیں ان کا استعمال منع ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اسی واضح فرمان کے باوجود کہ (مَا أَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ) جو چیز نشہ لانے والی ہو خواہ وہ بہت ہو یا تھوڑی ہر حالت میں حرام ہے، ایک مسلمان معاشرہ میں نشہ آور اشیاء اور ادویہ کے استعمال کا رجحان کیوں پنپ رہا ہے؟ ایک وہ وقت تھا کہ حرمت شراب کا حکم نازل ہوتے ہی وہ جو نسل در نسل صدیوں سے شراب کے عادی چلے آ رہے تھے انہوں نے چشم زدن میں شراب کے مٹکے توڑ ڈالے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے اس کے استعمال سے توبہ کر لی اور آج یہ وقت ہے کہ نشہ آور ادویہ کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ ناجائز طریقوں سے یہ ادویہ حاصل کر کے مریضوں کے خاطر خواہ علاج میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں اور وہ طبقے جن کے کندھوں پر معاشرہ کی اخلاقی اصلاح کی ذمہ داری عاید ہوتی ہے وہ ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کے مصداق دم بخود ہیں۔ آخر اخلاقی اصلاح کرنے والوں کی زبانوں میں تاثیر کیوں نہیں رہی! وعظ و نصیحت اور تلقین و ترغیب کی صدا صدا بصحرا کیوں ثابت ہوتی ہے؟ یہ ایک نہایت ہی اہم سوال ہے جس کے جواب پر ہر قسم کی اخلاقی برائیوں کی اصلاح اور صحیح اسلامی معاشرہ کے قیام کا انحصار ہے۔

جب تک معاشرہ نشہ آور اشیاء اور ادویہ کے عادتاً استعمال سے پاک نہ ہوگا علاج کے سلسلہ میں جائز ضرورت کے ماتحت اصل اور حقیقی مریضوں کے لئے ایسی دواؤں کے حصول میں مشکلات پیدا ہوتی رہیں گی۔ مچھر چھاننے اور اونٹ نگلنے کو چنداں اہمیت نہ دینے کی عادت کا بہرحال ترک کرنا ضروری ہے۔

میانہ روی اور وقار

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہر کام میں وقار کو ملحوظ رکھتے ہوئے میانہ روی اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی ہے جیسا کہ اپنے بیٹے کو حضرت لقمان کی اس نصیحت سے واضح ہے۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ (سورۃ لقمان آیت) یعنی اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھا کر

جب ہر کام میں میانہ روی اور وقار کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے تو پھر ایک مسلمان کے لئے عبادت میں میانہ روی اور وقار کو ملحوظ رکھنا بدرجہ اولیٰ ضروری ہوا اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز اور دیگر عبادات میں وقار اور میانہ روی اختیار کرنے کی پُر زور تلقین فرمائی ہے چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی اقامت ہو جائے تو نماز کے لئے دوڑ کر مت جاؤ بلکہ معمولی چال سے آہستگی اور وقار کے ساتھ جاؤ۔ پھر جو حصہ نماز امام کے ساتھ ملے پڑھ لو اور جو رہ جائے وہ بعد میں پوری کر لو۔ تم میں سے جو نماز کا قصد کر کے جاتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

اسیطرح حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ وہ عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گئے۔ نبی کریم نے اپنے پیچھے زجر شدید اور مار اور اونٹ ہانکنے کی آواز سنی۔ آپؐ نے کوڑے سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا لوگو تم پر آہستگی اور وقار لازم ہے۔ دوڑنا بھاگنا کوئی عبادت نہیں۔

(بخاری)

کاروبار کے آداب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تجارت اور کاروبار کے بہت سے آداب بیان فرمائے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ انسان دھوکہ دہی سے کام نہ لے بلکہ اپنے کاروبار کی بنیاد سچائی، دیانت اور امانت پر رکھے چنانچہ فرمایا إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ یعنی جب بھی بیوپار کرو سچائی سے کرو دھوکہ نہ دو۔ پھر یہ بھی فرما دیا کہ جو دھوکہ دیتا ہے اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے جیسا کہ فرمایا

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّيْ

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ دھوکہ دینے والا مسلمان شمار ہونے کا ہی مستحق نہیں رہتا

بیوپار میں عام طور پر جھوٹی قسمیں کھانے اور اس طرح دھوکہ سے اپنا مال فروخت کرنے کا عام رواج پایا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے۔ جیساکہ فرمایا إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ یعنی بیچنے میں قسم مت کھاؤ۔ اگرچہ سودا بیچتے وقت قسمیں کھانے کا عام رواج پایا جاتا ہے اور اس سے انسان کو وقتی طور پر فائدہ بھی پہنچ جاتا ہے مگر آخر میں برکت نہ رہنے سے نقصان ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں کہ ایک مسلمان تاجر عام رواج سے متاثر ہو کر سودا بیچتے وقت قسم کھا بیٹھے اور چرب زبانی سے بھی پرہیز نہ کرے۔ اُس کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ صدقہ و خیرات کے ذریعہ اس کی تلافی کرے جیساکہ فرمایا إِنَّ السُّوْقَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ یعنی بیوپار میں بے فائدہ باتیں اور قسمیں ہو جایا کرتی ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ صدقہ و خیرات دینا چاہیئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسلام آباد اور گھوڑا گلی میں ورود مسعود

سرگودہا۔ دوالمیال۔ راولپنڈی اور اسلام آباد کے احباب کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھوڑا گلی ۲۳ر احسان ۱۳۵۰ھ ش۔

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ہشاش بشاش ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور مہمات دینیہ میں کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

احباب جانتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ گھوڑے پر سے گرنے کی وجہ سے طویل عرصہ تک صاحب فراش رہے ہیں۔ اس تکلیف کے کچھ نہ کچھ اثرات ابھی تک چل رہے ہیں۔ ربوہ کی شدید گرمی اور حضور پُرنور کی علالتِ طبع کے پیش نظر حضور کے ہر خادم کی یہ دلی خواہش تھی کہ حضور جلد کسی ٹھنڈے صحت افزا مقام پر تشریف لے جائیں مبادا گرمی کی وجہ سے حضور کی طبیعت پر بُرا اثر پڑے مگر حضور ربوہ ہی میں تشریف فرما رہ کر شدید گرمی اور بیماری کے باوجود برابر سلسلہ کے اہم امور سرانجام دینے میں مصروف رہے اور احبابِ جماعت سے ملاقاتیں بھی فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ ۲۰ر احسان (جون) کی صبح کو ربوہ سے روانہ ہوئے شمعِ خلافت کے پروانے اپنے مشفق اور مہربان آقا کو الوداع کہنے علی الصبح دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ روانگی سے قبل اجتماعی دعا کرانے کے بعد حضرت اقدس مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا چھ بجے صبح سرگودہا بھکوال کے راستے عازم اسلام آباد ہوئے محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ۔ حضور کے چھوٹے صاحبزادہ مرزا لقمان احمد سلمہ اللہ تعالیٰ اور محترم خان بشیر احمد صاحب رفیق پرائیویٹ سیکرٹری حضور کے ہمرکاب تھے

راستے میں سرگودہا کے احمدی دوست مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت کی قیادت میں حضور کی زیارت کے لئے ربوہ سڑک جمع تھے۔ حضور کی کار پہنچنے پر انہوں نے حضور کو اھلًا و سھلًا و مرحبا کہا جماعت احمدیہ سرگودہا نے حضور کی خدمت بابرکت میں یہ درخواست کی تھی کہ حضور ان کی طرف سے کلر کہار میں صبح کے ناشتے اور دوپہر کے کھانے کی دعوت قبول فرمائیں حضور نے ازراہ شفقت اس دعوت کو قبول فرمایا تھا چنانچہ سرگودہا کے کچھ احباب بھی اپنے امیر صاحب کی سرکردگی میں تین کاروں پر سوار ہو کر حضور کے قافلہ میں شامل ہو گئے۔ جب کہ کچھ احباب اپنی دو کاروں پر کھانے کا انتظام کرنے کے لئے پہلے ہی سے کلر کہار پہنچ چکے تھے۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔ مکرم قاضی عبد الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ دوالمیال اور کئی دوسرے مقامی اور باہر کی جماعتوں کے احباب بھی حضور کا استقبال کرنے کے لئے کلر کہار پہنچ گئے تھے۔ چنانچہ سوا گیارہ بجے جب حضور کلر کہار کے ریسٹ ہاؤس پہنچے تو احباب نے حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور نے ابھی تک ناشتہ نہیں کیا تھا۔ کیونکہ ایک تو ربوہ سے روانگی ہی کسی قدر دیر سے ہوئی اور کچھ آپ کی تکلیف کے پیش نظر کار کی رفتار آہستہ رہی اسلئے حضور راستے میں ناشتہ نہ کر سکے۔ البتہ کھیوڑہ میں چند منٹ توقف کے دوران چائے کی ایک پیالی نوش فرمائی۔ کلر کہار پہنچنے پر حضور نے پہلے دوستوں سے ملاقات فرمائی۔ پھر ناشتہ کیا۔ اس کے بعد تھوڑا سا آرام فرمایا اور پھر احباب سے گفتگو فرماتے رہے دوپہر کے کھانے کے بعد بھی حضور نے تھوڑی دیر آرام فرمایا۔ راولپنڈی کی جماعت کی طرف سے حضور اور آپ کے دیگر افراد قافلہ کو شام کی چائے پیش کی گئی۔ چائے سے فارغ ہو کر حضور یہاں سے پونے پانچ بجے شام روانہ ہوئے راستے میں راولپنڈی سے آگے روات کے مقام پر اسلام آباد کے کچھ احباب حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ حضور کے وہاں پہنچنے پر یہ دوست بھی اپنی تین کاروں میں سوار ہو کر حضور کے قافلہ میں مل گئے۔ ساڑھے سات بجے شام حضور مع قافلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت اسلام آباد پہنچے اور محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی کوٹھی پر تشریف فرما رہے۔ یہاں بھی اسلام آباد اور راولپنڈی کے احباب نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعد میں مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد اور بعض دیگر احباب کو حضور نے انفرادی ملاقات کا شرف بھی عطا فرمایا۔

مورخہ ۲۱ر احسان (بروز پیر) شام کے وقت حضور ایدہ اللہ۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور دیگر افراد خاندان کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی عیادت کے لئے سی ایم ایچ تشریف لے گئے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف ان دنوں پیچش کی پرانی تکلیف کے عود کر آنے کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے انکی شفائے عاجلہ اور صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے

اگلے روز (۲۲ر احسان) صبح گھوڑا گلی کو روانگی تھی سامان ٹرک پر جا چکا تھا کہ یکایک بارش آ گئی جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی بارش ہو جانے سے موسم خوشگوار ہو گیا ورنہ اس سے پہلے اسلام آباد میں بھی خاص گرمی پڑ رہی تھی۔ ناشتے سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ مع قافلہ دس بجے اسلام آباد سے روانہ ہو کر سوا گیارہ بجے گھوڑا گلی پہنچے اور یہاں کے ایک ریسٹ ہاؤس میں فروکش ہوئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا بے حد احسان ہے کہ یہاں حضور ایدہ اللہ کے تشریف فرما ہونے سے پہلے بارانِ رحمت کے نزول سے موسم خاصا خوشگوار اور فرحت بخش ہو گیا۔ حضور خاصی دیر لان میں چہل قدمی فرماتے رہے۔

زکوٰۃ کے فوائد

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"زکوٰۃ کے فوائد میں سے ایک اور عظیم الشان فائدہ ہے۔ جس سے صوفیانہ مذاق کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ انسان جب مال کماتا ہے تو خواہ وہ کتنی ہی کوشش کرے کہ حرام مال اس کے مال میں شامل نہ ہو لیکن یہ بات بالکل ممکن ہے کہ ناجائز مال اس کے مال میں مل جائے۔ مثلاً ایک سوداگر کپڑا بیچتا ہے اسے نہیں معلوم ہوتا کہ اس میں سوراخ ہیں۔ اور کپڑا ناکارہ ہو چکا ہے وہ خریدار کو دے کر قیمت لے لیتا ہے اور گو اس سے غلطی سے ہی یہ کام ہوا ہے لیکن جو روپیہ اس کے پاس آیا ہے۔ وہ اس کا حق نہیں اور وہ اس کا مالک نہیں گو بے علمی کی وجہ سے ہی اس پر اس نے قبضہ کیا ہے۔ اس مال کو کھا کر انسان کے گوشت پوست میں کوئی برکت پیدا نہ ہو گی اور نہ اس کے دوسرے مال میں اس کے ذریعہ کوئی برکت ہو گی۔ لیکن جب یہ شخص سال کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اپنے مال میں سے ایک حصہ زکوٰۃ نکالتا رہے گا تو اس کا مال پاک ہوتا رہے گا۔ اور کوئی حصہ مال کا غیر طیب تھا تو وہ اس کی جان پر یا اس کے نفس پر خرچ نہ ہو گا۔ بلکہ زکوٰۃ کے ذریعہ سے حقیقی مالک یعنی اللہ تعالیٰ کے پاس واپس چلا جائے گا اور اس کا مال طیب رہے گا اور حلال مال کے کھانے اور استعمال کرنے سے اس کی ہر چیز میں برکت پیدا ہو گی"

(برکات خلافت صفحہ ۹۲)

پس ہمارے صاحب حیثیت بھائیوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اموال سے زکوٰۃ نکال کر انہیں بابرکت اور پاکیزہ بنائیں۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

امداد مستحقین محرومین میں گندم اور نقد رقوم

یہ ایک نہایت نیک طوعی تحریک ہے

(محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن) ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے آغاز میں ہی یہ تحریک فرمادی تھی کہ امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ ان کی جماعتوں میں کوئی احمدی رات کو بھوکا نہ سوئے۔

ربوہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے یہ طریق جاری فرمایا ہے کہ جو واقعی مستحق محرومین ہیں جن میں بیوائیں۔ یتامیٰ اور مساکین و معذور افراد شامل ہیں ان کے لئے موسم گرما میں سال بھر کی گندم مہیا کر دی جاتی ہے۔ حضور کے ارشاد پر اس انتظام کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوتی ہے جس میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر، مکرم صدر صاحب عمومی اور نظارت امور عامہ کے ایک نمائندہ اور ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) مقرر ہیں۔ صدر صاحبان محلہ جات سے مستحق اور قابل امداد اصحاب کی فہرستیں طلب کی جاتی ہیں ان فہرستوں میں مکمل کوائف بھی درج ہونے ضروری ہوتے ہیں۔ یہ فہرستیں کمیٹی میں پیش ہوتی ہیں جنہیں کمیٹی کی سفارشات کے ساتھ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور حضور کی منظوری کے بعد مستحقین محرومین میں سال بھر کی گندم تقسیم کر دی جاتی ہے حضور کی اجازت سے ایک طوعی تحریک کے طور پر احباب کو بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ چنانچہ بہت سے احباب بصورت گندم اس مد میں حصہ لیتے ہیں اور بہت سے بصورت نقدی۔ اس سال خود حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے پانچ بوری گندم یعنی ساڑھے بارہ من گندم عنایت فرمائی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی طرف سے تین بوریاں ملنے والی ہیں۔ ہوسٹل جامعہ احمدیہ کے طلبہ کی طرف سے چار بوریاں پہنچ چکی ہیں اور بھی متعدد احباب نے گندم ادا کرنے کے وعدے کئے ہوئے ہیں۔

جو دوست نقدی کی صورت میں اس نیک کام میں حصہ لیتے ہیں وہ امداد مستحقین محرومین کی مد کھاتہ ۴۵۵۰ / ۱۴۷-۳۸۵ صدر انجمن احمدیہ میں رقوم داخل فرماتے ہیں۔ اس سلسلہ میں سینکڑوں من گندم اور ہزاروں روپے درکار ہوتے ہیں بقیہ رقم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ مہیا فرماتے ہیں۔

خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی اطلاع کے مطابق آج تک اس مد میں مندرجہ ذیل رقوم احباب کی طرف سے داخل خزانہ ہو چکی ہیں۔

مکرم کیپٹن احمد الدین صاحب دفتر خدام الاحمدیہ ۷-۰۰ روپے
” ماسٹر عبد الکریم صاحب دار الرحمت وسطی ۱۷-۰۰
” قاضی عبد السلام صاحب بھٹی ۴-۰۰
” میاں عبد الحق صاحب امیر دار الرحمت ۱۷-۰۰
” عبد اللہ خان صاحب دار الرحمت شرقی ۵-۰۰
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مرزا عبد الحمید صاحب دار الصدر ۱۷-۰۰
مکرم عبد الکریم صاحب محمود جنرل سٹور گولبازار ۱۰-۰۰
” محمد اسماعیل صاحب مرحوم، چوہدری رشید احمد صاحب دار الیمن ۱۷-۰۰
” کیپٹن احمد دین صاحب دار الرحمت وسطی ۲۵-۰۰
” مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد ۱۷-۰۰
” سید عبد السلام صاحب دار الصدر شرقی ۵-۰۰
” مرزا فتح دین صاحب نائب ناظر بیت المال ۹-۰۰
” چوہدری احسان الرحمان صاحب باب الابواب ۱-۰۰
” عبد اللہ خان صاحب بانی نواب شاہ ۸۵-۰۰

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی دار التقویٰ ۵-۰۰
” قاضی عبد السلام صاحب دار الصدر ۵-۰۰
” شیخ محمد عالم خالد صاحب ناظر بیت المال ۱۷-۰۰
” پروفیسر منور شمیم خالد صاحب ” ۱۷-۰۰
” کیپٹن احمد دین صاحب دار الرحمت وسطی ۱۷-۰۰
” مولوی محمد صاحب امیر مشرقی پاکستان ۱۷-۰۰
” کرنل احمد شفیع صاحب دار الصدر غربی ۳۴-۰۰
” ٹھیکیدار احمد دین صاحب ” ” ۲۰-۰۰
” محمد اسماعیل صاحب اسلم دار الیمن ۱۷-۰۰
” ماسٹر عبد الکریم صاحب دار الرحمت ۴-۲۵
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مد ظلہا ۴۲-۰۰
مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال ۲۰-۰۰
” حاجی محمد دین صاحب دار الصدر ربوہ ۲۰-۰۰
” محمد اکرم غوری صاحب دار الصدر غربی ۱۰-۰۰
” عبد السلام صاحب ” شمالی ۸-۵۰
” فتح محمد صاحب دار الرحمت وسطی ۱۷-۵۰
مکرمہ سراج بی بی صاحبہ دفتر لجنہ ۲-۰۰
مکرم محمد لطیف صاحب دوکاندار دار الصدر غربی ۱۰-۰۰

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب دار الرحمت شرقی ۸-۵۰
” مبارک احمد صاحب منتظم جامعہ احمدیہ ۵-۰۰
” عبد الکریم صاحب دار الرحمت وسطی ۱۱-۵۰
ملک عبد الحمید صاحب دار العلوم ۵-۰۰
” ” ” ” ۸-۵۰
خاکسار ابو العطاء دار الرحمت وسطی ۱۷-۰۰

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ معطی حضرات کو جزائے خیر بخشے آمین یا رب العالمین۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی نہ کرنیوالوں کو انتباہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ تحریک جدید مورخہ ۲۵ اخاء ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء میں فرمایا۔

"سچی بات یہی ہے کہ تمہیں ہر آن۔ ہر لمحہ اور ہر چیز کے لئے اللہ تعالیٰ کی احتیاج ہے۔ اگر تم اس نکتہ کو سمجھو گے نہیں تو اللہ تعالیٰ تم سے برکتیں چھین لے گا۔ لیکن اس کا یہ وعدہ ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ایسی جماعت عطا کرے گا کہ جن کے اموال میں وہ برکت ڈالے گا اور جن کے نفوس میں بھی وہ برکت ڈالے گا اور جن کے وجود میں بھی برکت ڈالے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے کہ جن گھروں میں وہ رہتے ہوں گے ان کو بھی بابرکت کیا جائے گا۔ جن چیزوں کو وہ ہاتھ لگائیں گے وہ بھی بابرکت ہو جائیں گی یہ وعدے تو پورے ہوتے ہیں لیکن اگر انتہائی قربانیوں کے نتیجہ میں تم ان وعدوں اور ان بشارتوں کے حق دار نہیں ہو گے تو یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وہ کچھ اور لوگ لے آئے گا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائیں گے اور لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ وہ قربانیاں میں تمہاری طرح سست اور نکمے اور بخیل نہیں ہوں گے۔ بلکہ وہ حقائق کو سمجھیں گے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے۔"

پس احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں پہلے سے کہیں بڑھ کر قربانیاں پیش فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثالی وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر

تمام مجالس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ہاں مثالی رنگ کے اجتماعی وقار عمل منائیں چنانچہ مجالس اس ہدایت کی روشنی میں وقار عمل منا رہی ہیں جس کے بڑے اچھے نتائج نکل رہے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کے مثالی رنگ کے اجتماعی وقار عمل کی رپورٹ درج ہے۔

"مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر نے مورخہ ۲۳ ہجرت حلقہ منصور آباد میں اجتماعی وقار عمل منایا۔ یہ وقار عمل صبح ۵½ بجے شروع ہوا اور ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس وقار عمل میں دو سڑکیں مرمت کی گئیں۔ پہلی سڑک پر ۵ × ۴ × ۲½ کل ۴۰ مکعب فٹ مٹی ڈالی اور دوسری سڑک جو کہ ۱ × ۴ × ۲½ تھی درست کی گئی۔ وقار عمل شروع کرنے سے پہلے خدام کے لئے نشان لگا کر جگہ کی تقسیم کی۔ اس وقار عمل میں ۱۲۲ خدام ۳۵ اطفال اور ۶ انصار صاحبان نے شمولیت فرمائی۔ خدام نے نہایت جوش اور ولولہ سے کام کیا۔ جو کام بھی ان کے سپرد کیا نہایت خوشی سے اس کام کو کیا۔ اس وقار عمل میں مکرم زعیم صاحب اعلیٰ انصار اللہ اور نائب ناظم صاحب انصار اللہ نے بھی شمولیت فرمائی۔ آخر میں مکرم زعیم صاحب اعلیٰ انصار اللہ نے دعا کرائی۔

اس وقار عمل کا غیر از جماعت احباب پر بہت اچھا اثر پڑا اور انہوں نے مجلس کی اس خدمت کو بہت سراہا۔"

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۴ جون بروز جمعہ محترمہ معراج بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم کوٹ لکھپت سے لاہور چھاؤنی جاتے ہوئے ایک حادثہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(حکیم رشید احمد رتن باغ لاہور)

وصایا

نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضرور تفصیل سے تحریری طور پر آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل نمبر ۲۰۴۳۳

میں خورشید بیگم بنت میاں سراج الدین صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ ایک مکان رہائشی واقع لاہور مالیتی ۱۶ یا ۱۷ ہزار روپے
۲۔ چھ عدد کوارٹرز واقع لائل پور ۱۶۰۰۰/- ،،
۳۔ زیور طلائی دس تولے ۱۵۰۰/- ،،

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: خورشید بیگم۔ رام گڑھ سلامپورہ شبیر
گواہ شد: مائٹر محمد ابراہیم سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ لاہور
گواہ شد: خواجہ محمد سعید لطیف صدر حلقہ دہلی دروازہ لاہور

مسل نمبر ۲۰۴۵۰

میں عبدالحمید کاہلوں ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۴-۱۹۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ زرعی اراضی ۶ کنال ۳ مرلے موضع سنگل داد و دالا مالیتی ۱۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۶۰/- روپے ماہوار

آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: عبدالحمید کاہلوں 49-K ہوکوبل گارڈن نیو ٹاؤن کراچی نمبر ۵
گواہ شد: شیخ شریف احمد کراچی
گواہ شد: شیخ حبیب احمد۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۰۴۵۱

میں عائشہ بی بی۔ زوجہ چوہدری مظفر حسین صاحب قوم جٹ چیچے۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۴-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۷۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۴½ تولے مالیتی ۶۷۵/- ،،
۳۔ زیور نقرئی ۳۰ تولے مالیتی ۱۱۵/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: عائشہ بی بی دارالیمن ربوہ
گواہ شد: محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ
گواہ شد: مظفر حسین دارالیمن ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۴۵۲

میں امتہ السعید بیگم بنت چوہدری مظفر حسین صاحب قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۴-۷۱ حسب ذیل

وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

زیور طلائی نصف تولہ مالیتی ۷۵/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: امتہ السعید بیگم محلہ دارالیمن ربوہ
گواہ شد: محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ
گواہ شد: مظفر حسین (والد موصیہ) دارالیمن ربوہ

مسل نمبر ۲۰۴۵۳

میں نصری بی بی زوجہ شیخ غلام محمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۵-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

۱۔ نقد رقم مبلغ یک صد روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ: ۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصری بی بی معرفت مشتاق جنرل سٹور۔ حق بازار اوکاڑہ
گواہ شد: حاکم علی امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ
گواہ شد: محمد شریف اوکاڑہ۔

مسل نمبر ۲۰۴۵۴

میں حسین بی بی۔ بیوہ چراغ دین صاحب

قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۱ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۴-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور چاندی مالیتی ۱۰۰/- روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ: حسین بی بی معرفت چوہدری ضیاء الدین صاحب دکان ۵۴/۱ محلہ کریم پورہ لالہ موسیٰ۔ ضلع گجرات۔

گواہ شد: ضیاء الدین پسر موصیہ۔ لالہ موسیٰ
گواہ شد: عبدالرحیم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ۔

مسل نمبر ۲۰۴۵۵

میں صادقہ منصورہ بنت حکیم محمد صدیق صاحب قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۵-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ زیور طلائی ۴ ماشے مالیتی ۵۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامتہ صادقہ منصورہ دارالرحمت غربی ربوہ
گواہ شد: اقبال محمد کھٹی، غلہ منڈی۔ ربوہ
گواہ شد: ایم عبدالحق ٹھیکیدار غلہ منڈی۔ ربوہ

گمشدہ بکری

ایک بکری بری (سندھی) نسل کی۔ ہرنی نما۔ قد درمیانہ کان کھڑے رنگ سرخ سر سینگوں سے خالی چار دن سے محلہ دارالرحمت شرقی سے گم ہے اگر کسی صاحب کے پاس ہو یا کسی کے پاس دیکھی ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

خواجہ عبدالمومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر درس القرآن کے متعلق امرائے جماعتہائے احمدیہ کی ذمہ داری

قبل ازیں الفضل کے ذریعہ اطلاع کی جا چکی ہے کہ امسال فضل عمر درس القرآن کلاس پانچ جولائی کو شروع ہوگی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ زیادہ سے زیادہ جماعتوں کے نمائندے اس کلاس میں شریک ہوں۔ حضور نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر امراء اضلاع کی میٹنگ میں خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ وہ اس کلاس میں باقاعدہ سکیم کے ماتحت اپنے اپنے حلقوں کی جماعتوں کے زیادہ سے زیادہ نمائندے بھجوائیں

. . . .

بڑی شہری جماعتوں کے متعلق حضور نے خصوصیت سے فرمایا تھا کہ وہاں سے ایک دو نمائندے آنے کافی نہیں ہیں۔ وہاں سے تو ہر محلے سے ایک دو نمائندے آنے چاہئیں۔

امراء کرام اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ حضور انور کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے اپنے حلقوں سے زیادہ سے زیادہ نمائندے بھجوانے کی پوری جدوجہد فرمائیں۔

حضور نے اس سال کی کلاس کے لئے حسب ذیل نصاب منظور فرمایا۔

(۱) قرآن مجید — پانچ پارے (۲۱ تا ۲۵ سیپارے) (۲) حدیث — حدیقۃ الصالحین (حدیث نمبر ۴۷۸ تا ۶۱۱)
(۳) علم کلام — (i) رسالہ الوصیت (ii) ازالہ اوہام حصہ اوّل۔
(۴) صرف نحو — خلاصۃ النحو حصہ دوم دو عربی اسباق۔ دس نئے اسباق اور تیس نئے جملے۔
(۵) دینی مسائل پر علماء سلسلہ کی تقاریر — اٹھارہ تقاریر۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

طلبہ و طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس کے لئے ضروری اطلاع

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ جولائی بروز پیر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔

تمام طلبہ و طالبات کے لئے ضروری ہے کہ وہ ۴ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں تاکہ ۵ تاریخ کو صبح ۸ بجے افتتاح کی برکات سے بھی مستفید ہو سکیں۔ یہ نہایت ضروری امر ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجلاس عام

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجلاس عام مورخہ ۲۹ احسان (جون) بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا۔ تمام خدام سے درخواست ہے کہ وہ اس جلسہ میں ضرور شرکت فرمائیں اور مغرب کی نماز مسجد مبارک میں ادا کریں تاکہ نماز کے معاً بعد جلسہ کی کارروائی شروع کی جا سکے۔ (قائم مقام مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ اور عہدیداران جماعت

نظارت ہذا کا چندہ جلسہ سالانہ کے بارہ میں تاثر یہ ہے کہ کئی جماعتیں اس چندہ کی وصولی کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دیتیں سو واضح ہو کہ یہ ایک لازمی چندہ ہے اور ہر کمانے والے دوست پر اس کی ادائیگی واجب ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء کے موقع پر جلسہ سالانہ کی اہمیت کے متعلق فرمایا:-

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ ایک قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء بحوالہ رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء)

مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کے موقع پر چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا:-

"میرا خیال ہے کہ آج تک اس امر کو واضح نہیں کیا گیا اور ہر سال بقایا رہ جاتا ہے اور جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ اگر یہ طے کر لیا جاتا۔ کہ چندہ عام سے ہی جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے کر لئے جائیں گے۔ تو اس صورت میں بے شک چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک کو ایک معمولی بات سمجھا جاتا مگر جہاں تک مجھے علم ہے چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ ہی سے شروع ہے بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے۔ ... پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے پندرہ فی صدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں ... وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں"

لہٰذا امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ کرم مالی سال کے شروع ہی سے اس چندہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے تاکہ مالی سال کے اختتام تک دیگر لازمی چندہ جات کے علاوہ اس مد کا چندہ بھی سو فیصدی کا وصول ہو جائے۔ نظارت ہذا تعاون کے سبب بے حد ممنون ہوگی۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

موجودہ حالات میں نیا مرکزی بجٹ متوازن اور منطقی ہے

تاجروں، صنعت کاروں اور ماہرین معاشیات کا ردعمل

کراچی ۲۸ جون۔ ملک کے ممتاز تاجروں، صنعت کاروں، ماہرین معاشیات اور سیاسی رہنماؤں نے نئے مرکزی بجٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں یہ متوازن اور منطقی بجٹ ہے۔ انہوں نے پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کے انتظامات سائنس فاؤنڈیشن کے قیام برآمدی قرضہ فنڈ اور طلباء کے لئے وظائف کی سکیم کا خیر مقدم کیا ہے۔

چیمبر آف ایگریکلچر کے صدر ڈاکٹر محمد حسن نے بجٹ کو متوازن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں اس سے بہتر بجٹ پیش نہیں ہو سکتا تھا۔ انہوں نے زرعی آمدنی پر ٹیکس نہ لگائے جانے پر خوشی کا اظہار کیا۔

ایوان صنعت و تجارت کے نائب صدر نے کہا ہے کہ موجودہ معاشی حالات کی جو تشخیص کی ہے وہ بہت اچھی ہے اور حکومت نے اس سلسلہ میں جو اقدامات تجویز کئے ہیں ان پر پوری طرح عملدرآمد ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے متعلق عام تاثر یہ تھا کہ یہ بجٹ بہت سخت ہوگا لیکن ایم ایم احمد نے اپنی قابلیت سے جو بجٹ پیش کیا ہے اس کے ذریعہ کافی حد تک یہ تاثرات ختم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دستکاری کی تربیت پہلی مرتبہ بجٹ میں رکھی گئی ہے اور اس کا بہت اچھا اثر پڑے گا اور اس سے روزگار کے حالات بہتر ہو جائیں گے

ایوان صنعت و تجارت کے سابق سینئر نائب صدر مسٹر ایم رفیق احمد نے بجٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ سے ملک کی اقتصادی حالت اور مضبوط ہو جائے گی انہوں نے تعیش کے سامان پر ٹیکس لگانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی دیگر اشیاء پر بھی ٹیکس لگانا چاہیئے کراچی یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات کے صدر ڈاکٹر احسان رشید نے بجٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے نیشنل سائنس فاؤنڈیشن وظائف اور ریسرچ کے لئے کئے جانے والے اقدامات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس سے اچھے نتائج برآمد ہوں گے انہوں نے کہا کہ زرعی آمدنی پر ٹیکس لگانا چاہیئے تھا کیونکہ اس کے ذریعہ ... ہو سکتی تھی اور زرعی آمدنی کی کو دس